

پہلے حصہ: **حرف** 2019

سوال نمبر: 1

(i): مقدمہ فلک کی تفصیل اور اسکی اقسام کے بیان میں
فلک جو کہ ایک بے لامعنی لفظ کو کہتے ہیں تین قسم پر
فعل اور اسم اور حرف۔

فعل کو مقدم کرنے کی وجہ:
اس لیے کہ عربی کلمات سے بحث کرتے ہیں
از جہت تحریف، چونکہ تحریف زیادہ فعل میں ہے اس
لیے فعل کو اس پر مقدم کیا۔

(ii): ثلاثی مجرد کے ابواب

ثلاثی مجرد کے جہ ابواب ہیں		
باب اول	فعل یفعل	نصر ینصر
باب دوم	فعل یفعل	سمع یسمع
باب سوم	فعل یفعل	ضرب یضرب
باب چہارم	فعل یفعل	فتح یفتح
باب پنجم	فعل یفعل	کرم ینکرم
باب ششم	فعل یفعل	حسب یحسب

(iii) مہوز

مہوز وہ ہے کہ جس کے حرف اہلی میں مہوز ہو
اسکی تین قسمیں ہیں۔

(a) مہوز الفاد (aa) مہوز العین (aaa) مہوز الاز

لفیف

لفیف وہ ہے کہ جس کے حروف اہلی کے
مقابلے میں دو حرف ملتے ہوں۔
اسکی دو قسمیں ہیں۔
(۱) لَفِیف مَفْرُوف (۲) لَفِیف مَقْرُون :

سوال نمبر: 2

(۱) اسم ظرف کا حالون
اسم ظرف مضارع مفتوح العين اور مضارع العين
سے مطلقاً مَفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے جسے مَفْعِلٌ
اور مضارع مضارع العين اور مثال سے مطلقاً مَفْعِلٌ
کے وزن پر مبین کے کسرہ کے ساتھ آتا ہے جسے مَفْرُوفٌ
مضاعف سے اسم ظرف کہار میں مرفوعوں کا اختلاف :
بعض مرفوعوں نے کہا ہے کہ مضاعف سے ہی
اسم ظرف بر حال میں مفتوح العين آتا ہے اور
انہوں نے لفظ مَفْرُوفٌ سے استدلال کیا ہے کہ کَفْرٌ
بکسر مبین سے ہے قرآن مجید میں آیا ہے (ادین الکفر) بعض
نہایتہ اطلاقاً مَفْعِلٌ صحیح نہیں بلکہ مضاعف مضارع العين
سے اسم ظرف مضارع العين آتا ہے جسے مَفْعِلٌ یہ
مَفْعِلٌ سے ہے اور لفظ مَفْعِلٌ ہی قرآن مجید میں ہے
(فی بیلغ الحدی محلہ)
اور لفظ مَفْرُوفٌ کا یہ جواب ہے کہ یہ مہذوم بھی ہے

(ii) ضامع اور سبب میں فرق

ضامع :

یہ اسم فاعل کا صفت ہے اور اسم فاعل میں حدوث کا معنی پایا جاتا ہے اور اس کا معنی پہنچانے والا جو حد تک کہ یہ اسم فاعل سے گماضامع پہنچا دینے میں جبکہ سبب :

یہ صفت مشبہ کا صفت ہے اور صفت مشبہ میں ثبوت کا معنی پایا جاتا ہے یعنی سبب کا معنی سننے والا پسند جانے والا نہیں رہا یا نہیں یہ صفت ہمیشہ کے لئے اس کے ساتھ متصف ہے اور وہ رب العالمین کا ذات ہے جو ہر وقت سبب ہے

(iii) ثلاثی مجرد کے دس مصدر بصورت شعر

فَعَلَ وَفَعَلَى فَعْلًا فَعْلَانِ يَفْعُلُ قَتَلَ زَعَمُو زَعَمَةً لَتَانِ يَفْعُ
فَعْلًا وَفَعْلًا يَفْعُلُ

سوال نمبر: 3

(i)

اسم تفضیل :

وہ اسم ہے جو کسی دوسرے کی نسبت معنی فاعلین کی زیادتی پر دلالت کرے۔
جیسے: زَنْزَرٌ أَغْزَبُ مِنْ ثَمُوزٍ زید عمر سے زیادہ مارنے والا ہے۔

اسم مبالغہ : (ii)

اسم مبالغہ وہ اسم ہے جس میں معنی فاعلیں کی زیادتی پائی جائے بغیر کسی کی طرف نسبت کیے ہوئے جیسے : خراب زیادہ مارنے والے

(ii) باب "نمفعِل" ملحق ہے یا نہیں

اس میں علماء نے حرف کا اختلاف ہے بعض کے نزدیک یہ ملحق ہے کیونکہ اس میں تاء اور دھم دو حرف زائد ہیں جن کی وجہ سے نمفعِل رباعی فرید فیہ کے باب تفعیل کا ہم وزن ہو گیا ہے۔ لہذا یہ ملحق ہے اور مصنف بھی اسی کے قائل ہیں۔ مگر اکثر حرفی اسکو ملحق نہیں مانتے

(iii)

خون اور میٹر کا قافون

یہ سکرہ اکیلا مفتوح ہے لہذا کے بعد و او ہو جائے اور سکرہ کے بعد ما ہو جائے جیسے : خون جو اصل میں جُئُون تھا اور میٹر اصل میں میٹر تھا۔

قلن کی تعلیل

قلن اصل میں قَوْلُن تھا۔ وروٹری کا اصل مفتوح واو کو الف کے ساتھ تبدیل کیا تو قَوْلُن ہو گیا۔ پھر ا جھٹکا سا کہیں ہوا الف اور لام کے درمیان الف مدہ ہوا اسکو گرا دیا تو قلن ہو گیا بعد فاعل کے مطالبی اجوف وروی مفتوح العین اور مفتوح العین

میں وزو الف ہو کر گر جائے تو فاعل کو
 خبر دیتے ہیں اسی وجہ سے فاعل سے فاعل ہو گیا۔

سوال نمبر 4 :

(i)

موافقت :

کسی باب کا دوسرے باب کے ہم معنی ہونا

قطع مأخذ :

قطع مأخذ :

مدلول مأخذ کو قائلنا

تأذی :

فاعل کا مدلول مأخذ سے اذیت اٹھانا

تخلیط :

کسی چیز کو مأخذ سے جملع و مزین کرنا یا ملنا اور
 ملائیں کرنا

بلوغ :

کسی چیز کا مأخذ میں پہنچنا یا داخل ہونا

سلب مأخذ :

کسی چیز سے مأخذ کو دور کر دینا جرم کی
 دو قسمیں ہیں۔ اگر فعل لازم ہے تو سلب مأخذ
 فاعل سے ہو گا اور اگر فعل متعدی ہے تو سلب مأخذ
 مفعول سے ہو گا۔

(ii) خواص :

عزت و محترمیت

اعطاء و اخذ: کسی کو مدلول ماخذ دینا جسے اجر العود
اس نے اس شخص کو اجر دیا۔

تفصیل:

مگر درج:

جسے: لؤذا الشجر درخت شگونہ دار ہو گیا۔

افعال

النزام

درجہ:

یعنی متعدی سے لازم کرنا

جسے احمد زید زید کا بل محمد سے

محمد میں محمد متعدی تھا۔

درجہ:

تفعیل

نہ درج

کسی عمل کو ایشرا پسند افعال دینا۔

جسے: خرج زید زید نے کھنڈ کر کے بیجا۔

تفاعل

تشارك: دو شخصوں کا مل کر اس طرح کرنا کہ ان میں

سے ہر ایک فاعل بھی ہے اور مفعول بھی۔

جسے: تشاءم زید و خالد (زید اور خالد نے باہم گائی گھلوٹ کیا)

اشتغال

طلب

ماخذ کو طلب کرنا، اشتغال میں نہ اس سے طعم طلب کیا۔